Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۹۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

بروز جمعرات

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۲/۲۷ | ۷ شعبان ۱۳۹۳ھ ۶ تبوک ۱۳۵۲ہش ۶ ستمبر ۱۹۷۳ء | نمبر ۲۰۳

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کے متعلق اطلاع

مختصرات

(مکرم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب ایم اے)

مسجد نور فرانکفورٹ ۲۳۔ اگست ۷۳ء بروز جمعرات۔ حضور ایدہ اللہ آج صبح دس بجے دفتر میں تشریف لے آئے اور احباب جماعت سے ملاقات فرمائی۔ گیارہ بجکر بیس منٹ تک ملاقات جاری رہی جس کے بعد حضور نے ٹیلیویژن کے نمائندے سے گفتگو فرمائی۔ گیارہ بجکر پچاس منٹ پر حضور نے دوبارہ ملاقاتیں شروع فرمائیں جو ایک بجے بعد دوپہر تک جاری رہیں۔ ڈھائی بجے حضور نے مسجد میں تشریف لاکر نماز ظہر و عصر پڑھائیں شام کے سوا پانچ بجے حضور نے پریس کانفرنس سے خطاب فرمایا۔ یہ پریس کانفرنس ایک گھنٹہ چالیس منٹ تک جاری رہی۔ شام سات بجے حضور نے جماعت فرانکفورٹ کی طرف سے دیئے گئے استقبالیہ میں شرکت فرمائی اور دیر تک غیر از جماعت مدعوین سے گفتگو فرماتے رہے۔ رات آٹھ بجے کی خبروں میں حضور سے لئے گئے انٹرویو کی فلم دکھائی گئی۔ رات حضور ایدہ اللہ نے نماز مغرب و عشاء پڑھائیں۔

۲۴۔ اگست۔ (بوقت ۸ بجے صبح) حضور کی طبیعت اچھی ہے الحمدللہ۔ آج حضور ایدہ اللہ زیورک (سوئٹزرلینڈ) روانہ ہو رہے ہیں۔

زیورک ۲۴۔ اگست بروز جمعہ۔ آج حضور ایدہ اللہ تعالیٰ صبح ۱۰ بجے فرانکفورٹ سے زیورک کے لئے روانہ ہوئے۔ مسجد میں احباب فرانکفورٹ حضور کو رخصت کرنے کے لئے جمع تھے مکرم مولوی فضل الٰہی صاحب انوری کی قیادت میں فرانکفورٹ کے کچھ احباب دو کاروں میں حضور کو رخصت کرنے کے لئے ۲۰ میل تک شہر سے باہر آئے۔ جہاں حضور نے اُن سے مصافحہ فرما کر اُن کو واپس جانے کی اجازت مرحمت فرمائی۔ راستے میں دو ایک جگہ پر رکتے ہوئے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ رات کے دس بجے زیورک پہنچ گئے حضور کے استقبال کے لئے امام مسجد محمود مکرم چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ دیگر احمدی احباب کے ہمراہ موجود تھے۔ حضور تقریباً ۴۵ منٹ تک اُن کے ساتھ تشریف فرما رہے اور گفتگو فرماتے رہے۔ حضور نے نماز مغرب و عشاء جمع کرکے پڑھائیں۔

حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے

اعلانِ تعطیل

۶ ستمبر کو دفتر الفضل میں یوم دفاع پاکستان کی وجہ سے تعطیل ہوگی لہٰذا ۷ ستمبر کا پرچہ شائع نہیں ہوگا۔ قارئین اور ایجنٹ صاحبان مطلع رہیں۔ (مینیجر)

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

بنی نوعِ انسان کی سچی ہمدردی اور غمگساری اللہ تعالیٰ کی رضا کا ایک بڑا ذریعہ ہے

مومن اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کے سوا کوئی اور اجر یا انعام حاصل کرنا نہیں چاہتے

"راستباز اور حقانی لوگ جو قیامت تک ہوں گے۔ اُن کا مقصود اور مطلوب خدا ہوتا ہے اور بنی نوع انسان کی سچی ہمدردی اور غمگساری جو اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کا ایک بڑا ذریعہ ہے۔ وہ دُنیا کو دکھانا چاہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا جلال ظاہر کرنا اُن کی تمنا ہوتی ہے اس لئے وہ جو کچھ کہتے ہیں بلا خوف لومۃ لائم کہتے ہیں۔ ان کی نگاہ میں سامعین ایک مُردہ کیڑے ہوتے ہیں۔ نہ اُن سے کوئی اجر مقصود ہوتا ہے۔ نہ اُن کے واہ واہ کی پروا۔ یہی وجہ ہے کہ بعض اوقات لوگ اُن کی باتیں سُن کر گھبرا جاتے ہیں اور درمیان تقریر میں اُٹھ اُٹھ کر چلے جاتے ہیں۔ اور بسا اوقات گالیاں دینے اور دُکھ دینے والی باتوں ہی پہ اکتفا نہ کرکے قسم قسم کی اذیتیں اور تکلیفیں پہنچاتے ہیں۔ اس سے صاف پتہ لگ جاتا ہے کہ نفسانی لذت کا طالب اور خواہشمند کون ہوتا ہے اور نفسانی لذت کیا ہوتی ہے۔ ایک طوائف کا ناچ ہو تو ساری رات بھی جاگنا اور زر دادن و دردسر خریدن کا مصداق ہونا بھی منظور۔

لیکن ایک حقانی واعظ کے چند کلمے جو نہایت خلوص اور سچے جوش اور حقیقی ہمدردی کی بناء پر اس کے پاک مونہہ سے نکلتے ہیں، اُن کے لئے سُننا دشوار اور گراں، مگر یہ حقانی واعظوں کی جماعت ان باتوں سے نہ کبھی گھبراتی اور نہ جھکتی ہے کیوں؟ ان کے پیش نظر خدا ہوتا ہے جو اپنی لا انتہا قدرتوں اور فوق الفوق طاقتوں کے ساتھ ان پر جلوہ نمائی کرتا ہے۔ جو ان پر سکینت اور استقلال نازل فرماتا ہے۔ پھر وہ مُردہ دُنیا داروں کی پرواہ کیا کرسکتے ہیں۔"

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۴۰۱ و ۴۰۲)

پبلشر: مسعود احمد پرنٹر: سید عبدالحی مطبع: ضیاء الاسلام پریس۔ ربوہ مقام اشاعت: دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

رپورٹ نمبر ۲۵

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے سفر یورپ کے کوائف

آکسفورڈ میں ورود مسعود اور وہاں کی اہم مصروفیات

احباب جماعت کو السلام علیکم اور انہیں دعائیں کرنے کا تاکیدی ارشاد

(محترم چوہدری محمد علی صاحب ایم اے)

محترم چوہدری محمد علی صاحب ایم اے اپنی رپورٹ محررہ ۱۲ اگست ۱۹۷۳ء (بنام محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب امیر مقامی) میں تحریر فرماتے ہیں:

آکسفورڈ کو روانگی

لندن ۱۲ اگست آج صبح ساڑھے نو بجے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ اور حضرت سیدہ بیگم صاحبہ سلمہا آکسفورڈ کے لئے روانہ ہوئے حضور کا قافلہ سولہ افراد پر مشتمل تھا قافلے میں محترم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب مع بیگم صاحبہ سلمہا بھی شامل تھے صاحبزادہ صاحب موصوف آجکل آکسفورڈ یونیورسٹی میں فلسفۂ عہد حاضر کے سلسلے میں مصروف تحقیق ہیں اور بی لٹ کے ساتھ ساتھ جو خود ایک تحقیقی ڈگری ہے پی ایچ ڈی کے لئے پروفیسر "ایر" پر مقالہ سپرد قلم فرما رہے ہیں۔ پروفیسر صاحب موصوف پچھلی ربع صدی سے فلسفہ میں بین الاقوامی شہرت رکھتے ہیں اور آجکل بھی آکسفورڈ میں تدریس کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں یہ امر اکثر احباب کو معلوم ہوگا کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ خود بھی آکسفورڈ یونیورسٹی کے آنرز اور ایم اے ہیں اور فلسفہ اقتصادیات اور سیاسیات کے مضامین میں حضور Balliol کالج میں زیر تعلیم رہے ہیں

راستے میں پونے گیارہ بجے صبح ایک پرانے چائے خانے میں حضور نے چائے نوش فرمائی۔ یہ چائے خانہ جس کا نام (Fox-on-Box) فاکس اون بکس ہے ۱۷۶۲ء میں قائم ہوا تھا۔ چائے خانے میں اس زمانے کا [illegible] والا پینسل کا ستون ایک یہ حق اب تک محفوظ ہے اس کے علاوہ بھی پرانی یادگاریں حفاظت سے رکھی ہوئی ہیں۔

آکسفورڈ میں ورود مسعود

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز آکسفورڈ پہنچنے پر پہلے صاحبزادہ میاں انس احمد صاحب سلمہ کے کالج Linacre کالج میں تشریف لے گئے اگرچہ آجکل کالج تعطیلات کی وجہ سے بند ہیں۔ لیکن طلبا آتے جاتے ہیں اور لائبریری وغیرہ کھلی رہتی ہے یہاں سے حضور بیلیل (Balliol) کالج میں تشریف لے گئے۔ اس کالج کی عظیم الشان عمارت ۱۲۶۳ء میں بنی تھی۔ یہ ایک اقامتی (Resident) کالج ہے۔ یعنی یہاں پڑھنے والے لڑکوں کی رہائش کا انتظام کالج کے اندر یا کالج کی زیر نگرانی بعض عمارات میں ہے Balliol کالج مشہور عالم لائبریری بوڈلی ان لائبریری اور Trinity College کے پاس واقع ہے اور اس کے دروازے آکسفورڈ کی ہائی سٹریٹ پر ہیں جسے صرف The High کہتے ہیں کھلتے ہیں شہر کا ماحول رخنوں کی وجہ سے یونیورسٹی ٹاؤن کا سا نہیں۔ پھر بھی تعلیمی اداروں کی فضا شہروں کی ہاہمی اور رخنوں سے ایک حد تک پاک ہے آکسفورڈ کا شہر لندن سے ۵۷ میل دور ہے۔ اور دریائے ٹیمز اور دریائے Cherwell کے سنگم پر واقع ہے۔ اور اپنی قدامت اور اعلیٰ روایات اور ماحول کی وجہ سے یہ دنیا کی بہترین یونیورسٹی سمجھی جاتی ہے۔ اگرچہ کیمبرج یونیورسٹی والے اپنے آپ کو آکسفورڈ سے بہتر سمجھتے ہیں دونوں یونیورسٹیوں کی باہمی صحت مندانہ رقابت کی وجہ سے متعدد لطائف مشہور ہیں برطانیہ کی تقریباً ہر کابینہ کے متعدد اراکین بلکہ وزرائے اعظم آکسفورڈ ہی نہیں بلکہ Balliol کالج کے فارغ التحصیل طلباء ہوا کرتے ہیں۔

دوپہر کا کھانا ہائی سٹریٹ میں Balliol کالج کے سامنے واقع The Ship ریسٹورنٹ میں کھایا اس دعوت کے میزبان محترم صاحبزادہ میاں انس احمد صاحب سلمہ تھے۔ جب کھانے کا آرڈر دیا گیا۔ تو ہم خدام کو "ہیڈ ویٹر" نے خود ہی تسلی دلائی کہ اسے بخوبی علم ہے کہ آج کے مہمان اور میزبان مسلمان ہیں اس لئے خاطر جمع رکھیں کھانے میں کوئی ایسی چیز نہ ہوگی جس کی اسلام اجازت نہیں دیتا

بلینہیم محل میں

واپسی پر حضور نے بلینہیم Balenheim کاسل یعنی بلینہیم محل دیکھا یہ جان چرچل ڈیوک اول آف مارلبرو کا محل ہے جو سر ونسٹن چرچل کے جد اعلیٰ تھے۔ یہ محل ان کو ملکہ انگلستان کی طرف سے اس عظیم فتح پر انعام کے طور پر دیا گیا جو معرکہ بلینہیم میں انہوں نے حاصل کی۔ یہ جنگ یورپ میں گھوڑ سواروں کی صحیح معنوں میں آخری جنگ تصور کی جاتی ہے۔ جو ۱۷۰۴ء میں فرانس کے خلاف دریائے ڈینوب کے کنارے لڑی گئی اور جس سے تخت سپین کی وراثت کا فیصلہ ہو گیا۔ محل میں وہ خط بھی اب تک محفوظ ہے۔ جو ڈیوک آف مارلبرو نے "سارا" ڈچس آف مارلبرو کو بلینہیم کی فتح کے بعد گھوڑے پر بیٹھے بیٹھے اپنے ہاتھ سے لکھا اور جس میں بتایا گیا ہے کہ فتح ہو گئی ہے۔ ملکہ "این" کو یہ خوشخبری پہنچا دو۔ محل کی یہ روایت بھی قابل ذکر ہے کہ ۱۳ اگست کو ہر سال محل کا جھنڈا برطانیہ کی ملکہ وقت کی خدمت میں اس فتح کی یادگار کے طور پر اور اطاعت کے نشان کے طور پر ونڈسر Windsor کاسل میں پیش کیا جاتا ہے۔ اس سے یہ اظہار بھی مقصود ہے۔ کہ محل کی اصل مالک ملکہ انگلستان ہیں یہ محل جو ابتداً ۲۴۰،۰۰۰ دو لاکھ چالیس ہزار پاؤنڈ کی لاگت سے تیار ہوا۔ مختلف ادوار میں تیار ہوا اس کی لائبریری میں ۱۰۹۰۰ کتب ہیں محل بیش قیمت فرنیچر اور تصاویر سے مزین ہے۔ اس کی ایک Tapestry پر جنگ بلینہیم کا منظر دکھایا گیا ہے۔ یہ Tapestry نو سال میں تیار ہوئی اور اس کی تیاری پر ۲۰۰ کاریگروں اور آرٹسٹوں نے ہمہ وقت کام کیا تھا۔ محل کے قالین بظاہر ایران کے بنے ہوئے معلوم ہوتے ہیں۔ جیسا کہ ان کے ایرانی ناموں سے ظاہر ہے۔ لیکن انتہائی دیکھ بھال اور نگرانی کے باوصف یہ محل اور اس کی شکل و صورت الحمرا کے مقابلے میں ہیچ ہے۔ اس محل کی ایک خصوصیت البتہ دلچسپی سے خالی نہیں۔ مسٹر ونسٹن چرچل یہیں پیدا ہوئے اور یہیں ان کی شادی ہوئی اور بقول ان کے انہوں نے زندگی بھر ایسی دو بڑے کام کیے۔ حضور نے محل کا چرچ بھی دیکھا جو پچھلے پندرہ سال سے بالکل بے آباد ہے چرچ کے فرش کے نیچے تہ خانے میں مارلبرو خاندان کے وفات یافتگان کے تابوت رکھے ہوئے ہیں۔

لندن میں واپسی

ساڑھے چھ بجے شام محل سے روانہ ہو کر راستے میں مرحوم و مغفور محمد کرامت اللہ صاحب کے داماد اور مکرم ڈاکٹر حسن احمد صاحب کے لڑکے مکرم شکیل احمد صاحب کے ہاں حضور نے تھوڑی دیر کے لئے توقف فرمایا۔ حضور تقریباً پونے نو بجے یہاں پہنچے تو ٹیلیویژن پر خبریں نشر ہو رہی تھیں۔ فرمایا کہ پاکستان میں آمدہ سیلاب کے بارے میں آخری خبر کا پتہ کیا جائے۔ لیکن افسوس کہ ٹی وی والوں نے کوئی خبر نشر نہ کی۔ سیلاب زدگان کی حالت زار کے متعلق جو خبریں آ رہی ہیں ان سے حضور بے حد متفکر ہیں۔ (باقی صفحہ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

غلبۂ اسلام کی آسمانی سکیم اور خلافتِ ثالثہ

مکرم مولوی محمد اعظم صاحب اکسیر مربی سلسلہ احمدیہ مقیم نارووال

اسلام کی نشأۃِ ثانیہ کے لئے اس دورِ آخرین میں خداوند کریم نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو امام الزمان بنا کر غلبۂ اسلام کی آسمانی سکیم کے تحت مبعوث فرمایا اور آپ نے نہایت درجہ شان و شوکت کے ساتھ عالم اسلام میں پھیلی ہوئی مایوسی اور بے چینی نیز مخالفین اسلام کی طرف سے بلند بانگ دعاوی کی مدت ختم ہونے کا اعلان فرمایا:۔

دوستو اُس یار نے دیں کی مصیبت دیکھ لی
آئیں گے اس باغ کے اب جلد لہرانے کے دن
اک بڑی مدت سے دیں کو کفر تھا کھاتا رہا
اب یقیں سمجھو کہ آئے کفر کو کھانے کے دن

اسی طرح خدا کی طرف سے علم پا کر آپ نے اعلان فرمایا کہ آپ غلبۂ اسلام کی آسمانی سکیم کا آغاز بطور تخم ریزی کرنے آئے ہیں اور آپ کے بعد ایک تدریج کے ساتھ یہ تخم ایک وسیع و عریض شجرِ طیبہ کی صورت اختیار کرلے گا جس کی ترقی و سربلندی کو دنیا کی کوئی طاقت روک نہیں سکتی۔ آپ نے فرمایا:۔

"میں تو ایک تخم ریزی کرنے آیا ہوں سو میرے ہاتھ سے وہ تخم بویا گیا اور اب وہ بڑھے گا اور پھولے گا اور کوئی نہیں جو اس کو روک سکے"

(تذکرۃ الشہادتین صفحہ ۱۹)

(۲)

اس آسمانی سکیم کی تکمیل کا دوسرا عظیم مرحلہ "مصلح موعود" کے وجود سے وابستہ قرار دیا گیا چنانچہ وہ موعود مصلح اپنی پوری شانِ جلالی و جمالی کے ساتھ آیا اور اسکے ذریعہ غلبۂ اسلام کی بنیادیں اکناف عالم میں استوار ہوئیں تاریک دنیا اس کی مساعی سے جگمگا اٹھی اور یہ سلسلہ حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کی زندگی کے آخری سانس تک روز افزوں رہا جیساکہ انہوں نے خود اعلان فرمایا تھا

"جو کچھ میں کہتا ہوں اور میں وہی کچھ کہتا ہوں جو مجھے خدا نے کہا وہ یہ ہے کہ میرے آخری سانس تک خدا تعالیٰ کے فضل سے ہماری جماعت کے لئے غلبہ اور ترقی اور کامیابی ہی مقدر ہے اور کوئی انسان الٰہی تقدیر کو بدلنے میں کامیاب نہیں ہو سکتا۔ اس بات پر خواہ کوئی ناراض ہو یا شور مچائے گالیاں دے یا برا بھلا کہے، اس سے خدائی فیصلہ میں کوئی فرق نہیں پڑ سکتا یہ تقدیر مبرم ہے جس کا خدا آسمان پر فیصلہ کر چکا ہے کہ وہ میری زندگی کے آخری سانس تک جماعت کا قدم ترقی کی طرف بڑھاتا چلا جائیگا جس طرح خدا کی بادشاہت کو کوئی نہیں بدل سکتا اسی طرح خدا تعالیٰ کے کلام اور اسکے وعدہ کو بھی کوئی بدلنے کی طاقت نہیں رکھتا۔ یہ زمین و آسمان کے خدا کا وعدہ ہے کہ بہرحال میری زندگی میں جماعت کا قدم آگے ہی آگے بڑھتا چلا جائیگا"

(تقریر جلسہ سالانہ ۱۹۲۵ء الفضل ۲۲ جنوری ۱۹۶۰ء)

سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کے ذریعہ غلبۂ اسلام کی آسمانی سکیم جس ہر مرحلہ کو طے کر رہی تھی اور آئندہ دائمی غلبہ کا پیش خیمہ بننے والا تھا اسی لئے حضرت نے بار ہا اعلان فرمایا کہ مجھے خدا نے محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اور قرآن کریم نیز اسلام کی عزت و عظمت قائم کرنے کے لئے چنا ہے اسلئے یہ کام ہو گا اور دنیا کی کوئی طاقت روک نہ سکے گی اور یہ سلسلہ میرے شاگردوں کے ذریعہ ابدالآباد تک جاری و ساری رہے گا یہاں تک کہ ساری دنیا محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو ہمیشہ ہمیش کے لئے زندہ نبی تسلیم کرے چنانچہ آپ نے اپنے مصلح موعود ہونے کا اعلان کرتے ہوئے اپنی تقریر میں فرمایا:۔

"خدا نے مجھے اس غرض کے لئے کھڑا کیا ہے کہ میں محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور قرآن کریم کے نام کو دنیا کے کناروں تک پہنچاؤں اور اسلام کے مقابلہ میں دنیا کے تمام باطل ادیان کو ہمیشہ کے لئے شکست دیدوں دنیا زور لگا لے اور وہ اپنی طاقتوں اور جمعیتوں کو اکٹھا کرے عیسائی بادشاہ بھی اور ان کی حکومتیں بھی مل جائیں، یورپ بھی اور امریکہ بھی اکٹھا ہو جائے دنیا کی تمام بڑی بڑی مالدار اور طاقتور قومیں اکٹھی ہو جائیں اور مجھے غلبۂ اسلام کے مقصد میں ناکام کرنے کے لئے متحد ہو جائیں پھر بھی میں خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ وہ میرے مقابلہ میں ناکام رہیں گی اور خدا میری دعاؤں اور تدابیر کے سامنے ان کے تمام منصوبوں اور مکروں اور فریبوں کو ملیامیٹ کر دے گا اور خدا میرے ذریعہ سے یا میرے شاگردوں اور اتباع کے ذریعہ سے اس پیشگوئی کی صداقت ثابت کرنے کے لئے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے نام کے طفیل اور صدقے اسلام کی عزت کو قائم کرے گا۔ اور اس وقت تک دنیا کو نہیں چھوڑیگا جب تک اسلام پھر اپنی پوری شان کے ساتھ دنیا میں قائم نہ ہو جائے اور جب تک محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پھر دنیا کا زندہ نبی تسلیم نہ کر لیا جائے"

(الموعود طبع اوّل صفحہ ۲۱۱)

(۳)

سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ قدرتِ ثانیہ یعنی خلافت کے مظہر ثانی تھے اور آپ کے بعد خلافت ثالثہ کا دور دراصل غلبۂ اسلام کی آسمانی سکیم کے لئے ایک فیصلہ کن دور ہے۔ خود حضرت مصلح موعودؓ نے اس کی تفصیل مجمل طور پر بیان کرتے ہوئے فرمایا:۔

"ہماری جماعت کی ترقی کا زمانہ بھی خدا تعالےٰ کے فضل سے بہت قریب آ گیا ہے اور وہ دن دور نہیں جب کہ افواج در افواج لوگ اس سلسلہ میں داخل ہوں گے۔ مختلف ملکوں سے جماعتوں کی جماعتیں داخل ہونگی اور زمانہ آتا ہے کہ گاؤں کے گاؤں اور شہر کے شہر احمدی ہوں گے اور ابھی سے مختلف اطراف سے خوشخبریوں کی ہوائیں چل رہی ہیں اور جس طرح خدا تعالےٰ کی یہ سنت ہے کہ بارش سے پہلے ٹھنڈی ہوائیں چلاتا ہے تاکہ غافل لوگ آگاہ ہو جائیں اور اپنے مال و اسباب کو سنبھال لیں اسی طرح خدا تعالےٰ نے ہماری ترقی کی ہوائیں چلا دی ہیں۔۔۔ دیکھو میں آدمی ہوں اور جو میرے بعد ہو گا وہ بھی آدمی ہو گا جس کے زمانہ میں فتوحات ہونگی"

(انوارِ خلافت طبع اوّل صفحہ ۱۱۵، ۱۱۶)

"مجھے یہ یقین ہے کہ اگر میں مر جاؤنگا تو خدا تعالےٰ مجھ سے بہتر آدمی کھڑا کریگا جو اس کو چلائے گا۔ جب تک آسمان کا فیصلہ زمین پر صادر نہیں ہوتا یہ سلسلہ کمزور نہیں ہو سکتا پس یہ لوگ یہ خیال کر لیں کہ چلو اس خلیفہ کو ڈراتے جاؤ دوسرے سے ہم بچ جائینگے"

(خطبہ فرمودہ ۲۹ دسمبر ۱۹۲۹ء الفضل ۲۲ فروری ۱۹۶۰ء صفحہ ۵)

پھر عجیب بات یہ ہے کہ جب سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ ۱۹۵۵ء میں یورپ کا دورہ مکمل کرکے واپس تشریف لائے تو آپ نے بیان فرمایا دوران سفر اللہ تعالےٰ نے ایک عجیب نظارہ دکھایا جو یقیناً اسی غلبۂ اسلام کی آسمانی سکیم کے فیصلہ کن مرحلہ کی طرف اشارہ کرتا ہے آپ نے یہ نظارہ جو بذریعہ خواب آپ کو دکھایا گیا الفضل میں شائع کراتے ہوئے فرمایا:۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"میں واپسی کے وقت غالباً زیورک میں تھا۔ کہ میں نے خواب دیکھی (میں نے دیکھا) کہ میں ایک راستہ پر گذر رہا ہوں کہ مجھے اپنے سامنے ایک ریوالونگ لائٹ یعنی چکر کھانے والی روشنی نظر آئی۔ جیسے ہوائی جہازوں کو راستہ دکھانے کے لئے مینارہ پر تیز لیمپ ہوتے ہیں جو گھومتے رہتے ہیں۔ میں نے خواب میں خیال کیا یہ اللہ تعالیٰ کا نور ہے پھر میرے سامنے ایک دروازہ ظاہر ہوا جس میں پھاٹک نہیں لگا ہوا۔ بغیر پھاٹک کے کھلا ہے۔ میرے دل میں خیال گذرا کہ جو شخص اس دروازے میں کھڑا ہو جائے اور اللہ تعالیٰ کا نور گھومتا ہوا اس کے اوپر پڑے تو خدا تعالیٰ کا نور اس کے جسم کے ذرہ ذرہ میں سرایت کر جاتا ہے۔ تب میں نے دیکھا کہ میرا لڑکا ناصر احمد اس دروازہ کی دہلیز پر کھڑا ہو گیا۔ اور وہ چکر کھانے والا نور اس دروازہ کی طرف مڑا اور اس میں سے تیز روشنی گذر کر ناصر احمد کے جسم میں گھس گئی"

(الفضل ۸ اکتوبر ۱۹۵۵ء)

— (۴) —

اسطرح غلبۂ اسلام کی آسمانی سکیم اپنے فیصلہ کن فتوحات سے بھرپور خلافتِ ثالثہ کے دور میں داخل ہو گئی۔ چنانچہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث حضرت مرزا ناصر احمد ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خلافتِ ثالثہ کی عظیم ذمہ داری خدا کی طرف سے سپرد ہونے کے بعد پہلے ہی جلسہ سالانہ پر اپنی تقریر میں فرمایا:۔

"میں اس تمام نیستی اور تذلل کے باوجود جو میں اپنے نفس میں پاتا ہوں اور یہ سمجھنے کے باوجود کہ میں تو محض لاشئی ہوں۔ پھر بھی یہ کہنے پر مجبور ہوں کہ خدا تعالیٰ نے جس مقام پر مجھے کھڑا کیا ہے اس کی حفاظت کا اس نے خود ذمہ لے رکھا ہے۔ مجھے یقین ہے کہ جب تک وہ مجھے زندہ رکھنا چاہے گا۔ اس قادر و توانا کا قوی ہاتھ ہمیشہ میرے ساتھ رہے گا۔ اور میرے ہاتھ سے وہ جماعت کو جس طرف بھی لے جائے گا۔ انشاء اللہ اس میں ضرور کامیابی ہوگی۔ اس لئے نہیں کہ میرے اندر کوئی خوبی ہے۔ بلکہ اس لئے کہ اس قادر و توانا خدا کے ہاتھ میں سب طاقتیں ہیں۔ اور اس کا وعدہ ہے کہ وہ مجھے کامیابی عطا فرمائے گا۔"

(الفضل ۲۴ فروری ۱۹۶۶ء صفحہ ۵)

اسی طرح آپ نے نہایت جلال کے ساتھ اعلان فرمایا:۔

"یہ خدائی وعدہ ہے جو انشاء اللہ ضرور پورا ہو کر رہے گا۔ اسلام احمدیت کے ذریعہ ساری دنیا پر غالب آئے گا۔ اور ہر وہ طاقت جو اس کی راہ میں حائل ہو گی ذلیل و ناکام کر دی جائے گی۔ دنیا کے تمام اموال بھی اگر ادیانِ باطلہ کی پشت پر ہوں اور وہ اسلام کی مخالفت پر آمادہ ہوں تو اس کا نتیجہ انشاء اللہ مٹی کی اس چٹکی سے بھی زیادہ حقیر ہوگا۔ جو آپ کے پاؤں کے نیچے ہے۔۔۔۔۔۔ ہمیں یقین ہے کہ ہماری ہر حرکت جس جہت کی طرف بھی ہوگی وہاں پر اسلام کا جھنڈا گاڑا جائے گا اور وہ ہماری حقیر کوششوں میں غیر معمولی برکت پیدا کرے گا۔ میں تمام جماعت کو۔۔۔۔۔ اور پوری دنیا کو کامل یقین کے ساتھ یہ کہتا ہوں کہ آئندہ پچیس تیس سال کے اندر دنیا میں ایک عظیم الشان تغیر پیدا ہونے والا ہے۔ وہ دن قریب ہیں جب دنیا کے بہت سے ممالک کی اکثریت اسلام کو قبول کر چکی ہو گی۔ اور دنیا کی سب طاقتیں اور ملک بھی اس آنے والے روحانی انقلاب کو روک نہیں سکتے" (ایضاً)

— (۵) —

غلبۂ اسلام کی اس آسمانی سکیم کو مکمل ہوتے دیکھ کر بعض عناصر بوکھلا اٹھے ہیں اور وہ کئی نوع کے مکروں اور تدبیروں سے اسے روکنے کی ناکام کوشش میں سرگرداں ہیں۔ مثلاً بعض اخبارات نے اس خبر کو شر انگیز رنگ دے کر شائع کیا جس کی رو سے آزاد کشمیر کی اسمبلی میں احمدیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دینے کی قرارداد پیش کی گئی ہے۔ اس ملکی سلامتی کے منافی اور نفرت انگیز خبر کا ذکر کرتے ہوئے غلبۂ اسلام کی سکیم کے علمبردار سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے ۱۸ مئی کے خطبہ جمعہ میں بڑی تفصیل کے ساتھ الٰہی منشاء کا اظہار فرمایا۔ اس خطبہ کا خلاصہ ۲۰ مئی کے الفضل میں شائع ہوا ہے۔ جس کا ایک اقتباس اسطرح ہے:۔

"بعض لوگ احمدیوں کے متعلق اس شرارت کی آڑ میں حکومت کو مرعوب کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ وہ ۱۹۵۳ء کے سے حالات پیدا کرنے کی دھمکیاں دے رہے ہیں۔ ایسے لوگوں سے نمٹنا اور بلا امتیاز سب کے مال و جان کی حفاظت کرنا حکومت کا کام ہے لیکن جہاں تک جماعت احمدیہ کا تعلق ہے میں یہ امر واضح کر دینا چاہتا ہوں کہ جو لوگ خدا اور اس کے رسول کی محبت میں سرشار ہیں اور دن رات غلبۂ اسلام کی مہم میں مصروف ہیں ان کا ایمان دوسروں کے فتووں کا رہین منت نہیں ہے۔ ہم نے خدا کے فضل سے پہلے بھی اپنے خدا کے زندہ نشانوں کا مشاہدہ کیا ہے اور انشاء اللہ آئندہ بھی کرتے رہیں گے"

حضور نے فرمایا:۔

"ہم ایسے لوگوں کو خالد بن ولید کے الفاظ میں کہتا ہوں کہ تم جس قدر پیار اس ورلی زندگی سے کرتے ہو ہم اس سے بڑھ کر پیار خدا کی راہ میں موت قبول کرنے سے کرتے ہیں۔ ۔۔۔ پہلے کی طرح اب بھی اور آئندہ بھی ہمیشہ خدا ہماری مدد کرے گا۔ اس کا وعدہ ہے کہ اس جماعت کے ذریعہ دنیا پر اسلام غالب آئے گا۔ یہ وعدہ بہرحال پورا ہو کر رہے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔" (الفضل ۶ مئی ۱۹۷۳ء صفحہ اول و آخر)

الغرض اب غلبۂ اسلام کی آسمانی سکیم خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے اپنے آخری مراحل طے کر رہی ہے اور وہ دن آ رہے ہیں کہ احمدیت کے ذریعہ خلافت ثالثہ کے مبارک دور میں ساری دنیا پر خدا کی بادشاہت قائم ہو گی اسلام کا علم ساری دنیا پر لہرائے گا اور کس طرح میرے آقا کی صداقت کا نشاں پہ ظاہر ہو کے رہے گی سچ

قسم اس ذات کی جس نے مجھ کو کیا پیدا
قسم اس ذات کی جس نے ہمیں اس کا کیا شیدا
یقیناً لشکرِ شیطاں شکستِ فاش کھائے گا
علَم اسلام کا سارے جہاں پر لہلہائے گا

صداقت میرے آقا کی زمانے پر عیاں ہوگی
جہاں میں احمدیت کامیاب و کامراں ہو گی

وہ منظر کس قدر خادمؔ مسرت آفریں ہوگا
زمانے پر مسلط جب مرے آقا کا دیں ہوگا

و آخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین

رسالہ تربیتِ اولاد

محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ نے انصار اللہ کراچی کے سالانہ اجتماع منعقدہ ۲۰ فروری ۱۹۷۳ء میں "تربیت اولاد" کے موضوع پر ایک معرکۃ الآراء تقریر فرمائی تھی جو احباب جماعت کے مطالبہ اور اصرار کے پیش نظر قیادت اشاعت مجلس انصار اللہ مرکزیہ نے شائع کر دی ہے۔ جو ۳۲ صفحات پر مشتمل ہے اور نہایت عمدہ دبیز کاغذ پر آفسٹ میں طبع ہوئی ہے۔ جیسا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے حال ہی میں پرزور تحریک فرمائی ہے نئی نسل کو سنبھالنا اور اسے اسلام و احمدیت کے رنگ میں رنگین کرنا جماعت کی اولین خدمت ہے جس کی طرف فوری توجہ دینی چاہیئے۔ اور قیام انصار اللہ کا بنیادی مقصد بھی یہی ہے۔

یہ قیمتی اور مفید رسالہ اس بنیادی مقصد اور قومی تقاضا کی تکمیل کے لئے چراغ راہ کی حیثیت رکھتا ہے

مجلس مرکزیہ نے تمام ناظمین اضلاع کو اس کی کاپیاں بھجوا دی ہیں۔ انصار اللہ سے درخواست ہے کہ وہ نہ صرف خود اس رسالہ کو پڑھیں بلکہ دوسروں کو بھی پڑھائیں اور سنائیں تا اس کی افادیت کا حلقہ وسیع اور اثرات نمایاں ہو سکیں۔ جزاکم اللہ۔

(قائد اشاعت مرکزیہ)

درخواستِ دعا

خاکسار کی خوشدامن صاحبہ عرصہ ایک سال سے بیمار ہیں احباب سے آپ کی کامل صحتیابی کے لئے درخواستِ دعا ہے

(عبدالستار کارکن دفتر خزانہ ربوہ)

۲۔ دو ماہ سے ٹخنہ کی ہڈی ٹوٹ جانے سے چارپائی پر پڑا ہوں۔ صحت بہت کمزور ہو گئی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے کامل و عاجل صحت عطا کرے

(کرم الٰہی بڑول کھیالی دروازہ آبادی ابی فضل دین گوجرانوالہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تحریک جدید کا ٹارگٹ پورا کرنے والی جماعتیں

اس ضمن میں قبل ازیں متعدد فہرستیں اشاعت پذیر ہو چکی ہیں تازہ فہرست درج ذیل ہے:۔

۱	جماعت احمدیہ لاہور شہر	۹۴۳۸۷،۰۰	روپے
۲	〃 〃 راولپنڈی شہر	۴۱۷۶۷،۵۰	〃
۳	〃 〃 ٹیکسلا ضلع راولپنڈی	۱،۱۹۸،۰۰	〃
۴	〃 〃 گوجر خان 〃	۱،۳۱۷،۰۰	〃
۵	〃 〃 مری 〃	۱،۲۴۰،۰۰	〃
۶	〃 〃 جہلم شہر	۱۹۸۳،۰۰	〃
۷	〃 〃 بھون ضلع جہلم	۳۸۴،۰۰	〃
۸	〃 〃 پارہ چنار (صوبہ سرحد)	۱۳۶۳،۰۰	〃
۹	〃 〃 حیدرآباد (سندھ)	۹۱۳۱،۰۰	〃
۱۰	〃 〃 رلیو کے ضلع سیالکوٹ	۱۴۳۶،۰۰	〃
۱۱	〃 〃 کوٹلی میر زاکن 〃	۲۰۰،۰۰	〃
۱۲	〃 〃 خنڈوساہی 〃	۱۶۵،۰۰	〃
۱۳	〃 〃 وسن کے دیووالہ 〃	۲۲۷،۰۰	〃
۱۴	〃 〃 بھڈال	۳۳۸،۰۰	〃
۱۵	〃 〃 مرالہ ضلع گجرات	۱۴۶،۰۰	〃
۱۶	〃 〃 کڑیانوالہ 〃	۳۴۵،۰۰	〃
۱۷	〃 〃 چک ۲۲۳ ر۔ب کوٹھی جھنڈا سنگھ ضلع لائل پور	۱،۲۶۹	〃
۱۸	〃 〃 چک ۵۶۵ گ۔ب ضلع لائل پور	۵۰۷،۰۰	〃
۱۹	〃 〃 چک ۹۶ گ۔ب جڑانوالہ 〃	۴۱۱،۰۰	〃
۲۰	〃 〃 چک ۵۹۱ گ۔ب لائلپور 〃	۳۹۴،۰۰	〃

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

تجاویز برائے شوریٰ انصار اللہ

انصار اللہ کے مرکزی سالانہ اجتماع کے موقع پر مجلس شوریٰ بھی منعقد ہوتی ہے امسال مرکزی سالانہ اجتماع انشاء اللہ العزیز ۹۔ ۱۰۔ ۱۱۔ نومبر منعقد ہوگا۔ جو مجالس شوریٰ انصار اللہ کے لئے تجاویز بھجوانا چاہتی ہوں وہ براہ کرم مجلس عاملہ کی منظوری کے بعد معین الفاظ میں خوشخط لکھ کر جلد دفتر مرکزیہ میں بھجوا دیں۔ اس امر کی خاص پابندی کی جائے کہ تجاویز مجلس عاملہ کی منظوری کے بعد مرکز میں بھجوائی جائیں اور تجاویز بھجواتے وقت اس بات کی وضاحت کر دی جائے کہ مجلس عاملہ کے فلاں تاریخ کے اجلاس میں یہ تجاویز پیش ہو کر پاس ہوئیں۔

گزشتہ سال ایک مجلس کی بے احتیاطی کی وجہ سے بڑی بد مزگی پیدا ہوئی تھی زعماء اعلیٰ و زعماء کو خاص احتیاط سے کام لینا چاہیئے۔ تجاویز بھجوانے کے لئے آخری تاریخ ۳۰ ستمبر مقرر کی گئی ہے۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

جامعہ احمدیہ میں داخلہ کی تاریخوں میں تبدیلی

سیلاب کی وجہ سے جامعہ احمدیہ میں نئے داخلہ کے لئے تاریخیں تبدیل کی گئی ہیں اب ۱۲۔ ۱۳ ستمبر کی بجائے ۲۴۔ ۲۵ ستمبر کو انٹرویو ہوگا۔ امید ہے امیدوار طلبہ مقررہ تاریخ پر حاضر ہو کر جامعہ میں داخل ہونے اور تعلیم دین حاصل کرنے کی سعادت حاصل کریں گے۔

۲۔ جامعہ احمدیہ حسب اعلان سابق ۱۵ ستمبر کو نئے تعلیمی سال کے لئے کھل رہا ہے۔ جامعہ کے طلبا کوشش کر کے مقررہ تاریخ کو پہنچ جائیں۔

(پرنسپل جامعہ احمدیہ)

صاحب نصاب احباب اپنا محاسبہ کریں

بعض احباب پر زکوٰۃ شرعاً واجب ہوتی ہے۔ مگر اس کی ادائیگی کی طرف توجہ نہیں دے رہے ہوتے۔ حالانکہ زکوٰۃ کی ادائیگی کا حکم کسی انسان کی طرف سے نہیں بلکہ براہ راست اللہ تعالیٰ کی طرف سے اور کلام پاک میں اس کے متعلق بار بار حکم آیا ہے الٰہی منشاء کے ماتحت جو پانچ بنائے اسلام کی مقرر کی گئی ہیں ان میں زکوٰۃ کو بھی شامل کیا گیا ہے۔

پس ایسے احباب جن پر زکوٰۃ واجب ہوتی ہے اپنا محاسبہ فرمائیں اور جس قدر ان پر زکوٰۃ واجب ہو ادا کر کے اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرنے والے بنیں وہ اموال یقیناً پاکیزہ اور بابرکت ہو جاتے ہیں جن سے غرباء کا حصہ بصورت زکوٰۃ الگ کر لیا جاتا ہے۔

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

ماہنامہ انصار اللہ

ایک بلند پایہ تربیتی اور دینی رسالہ

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ نے ایک اجتماع انصار اللہ کے موقع پر فرمایا:۔

"یہ رسالہ خدا کے فضل سے بڑی قابلیت کے ساتھ لکھا جاتا ہے اور ترتیب دیا جاتا ہے اور اس کے اکثر مضامین بہت دلچسپ اور دماغ میں جلا پیدا کرنے والے اور روح کو روشنی عطا کرنے میں بڑا اثر رکھتے ہیں۔" (اجتماع انصار اللہ ۱۹۶۲ء)

یہ تربیتی رسالہ اپنی ان خصوصیات کے ساتھ آج بھی سفید کاغذ پر طبع کیا جاتا ہے سفید کاغذ کی ہوشربا گرانی اور کمیابی کے باوجود اس کی سالانہ قیمت صرف ۔/۸ روپے ہے۔ اس کی خریداری قبول فرما کر اس روحانی خزانہ کو حاصل کریں اور رسالہ ھذا کی اعانت فرمائیں۔

(مینیجر ماہنامہ انصار اللہ)

داخلہ ۱۹۷۳ء رسول گورنمنٹ انجنیئرنگ سکول

۳ سالہ کورس۔ آرکیٹیکچر، سول

پراسپکٹس مع فارم داخلہ سکول کے دفتر سے اصالتاً یا ۶/۵۰ روپیہ کا کراسڈ پوسٹل آرڈر بحق پرنسپل صاحب بھیج کر حاصل کریں۔ درخواست ہر امیدوار اپنے ہاتھ سے پُر کرے

تعلیمی قابلیت:۔

میٹرک یا اس کے برابر کا امتحان مندرجہ ذیل مضامین میں ہو:۔ (۱) انگلش (۲) ریاضی (۳) فزکس (۴) کیمسٹری (۵) جیومیٹریکل ٹیکنیکل ڈرائینگ + آرٹس گروپ کے میٹرک ذیل کے مضامین میں سے کسی ایک میں پاس ہوں (۱) میٹل ورکس (۲) ووڈ ورکس (۳) الیکٹرسٹی (۴) تعمیر

عمر:۔ ۱۵/۹/۳ کو ۱۵ تا ۱۹ سال۔ درخواست وصولی کی آخری تاریخ ۱۵/۹/۳ ۔ درخواست کے ہمراہ لف کریں (۱) میٹرک وغیرہ کے سرٹیفکیٹ کی دو مصدقہ نقول تفصیلی نمبروں کی دو مصدقہ نقول۔ کیریکٹر سرٹیفکیٹ از ہیڈ ماسٹر صاحب سکول۔ (۴) ڈومیسائل سرٹیفکیٹ (۵) فوٹو مصدقہ ۴ کاپیاں۔ (۶) دو لفافے اپنے پتے ۱۰ پیسے کا ٹکٹ۔ (۷) کراسڈ پوسٹل آرڈر ۔/۲ بعد رجسٹریشن فیس بحق پرنسپل صاحب اصل سرٹیفکیٹ انٹرویو کے وقت دکھانے ہونگے۔

چند نشستیں برائے آزاد کشمیر، شمالی علاقہ۔ پس ماندہ علاقوں کے لئے ریزرو ہیں (پ۔پ ۲۸/۳)

(ناظر تعلیم)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعتِ احمدیہ ملتان کے نوجوانوں کا ایثار اور اُولو العزمی خدمتِ خلق کی شاہراہ پر سنگِ میل

مشکل ترین مقامات پر امدادی کیمپ لگانے کا چیلنج قبول کر لیا

۵۶ میل روزانہ سفر کر کے مصیبت زدگان کو کھانا کھلانے کا صبر آزما کام

ملتان (نمائندہ خصوصی) مجلس خدام الاحمدیہ ملتان کے شیر دل اور اولو العزم خدام نے اپنے مصیبت زدہ بھائیوں کی امداد کے سلسلہ میں جو عظیم کارنامہ کر دکھایا ہے وہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے مثالی ہے۔ خدمت کے جذبے سے سرشار یہ نوجوان روزانہ ۵۶ میل سائیکلوں پر سفر کر کے متواتر ۹ روز تک سیلاب زدگان کو کھانا پہنچاتے رہے۔

۲۸ من خوراک کی راتوں رات تیاری

ہمارے نمائندے کے بیان کے مطابق جو آج کل متاثرہ علاقے کے دورے پر ہے جماعت احمدیہ ملتان نے ڈپٹی کمشنر صاحب کو پیشکش کی کہ وہ جس قسم کی خدمت ہم سے لینا چاہیں، جماعت اس کے لئے حاضر ہے۔ ڈپٹی کمشنر صاحب نے فرمائش کی کہ بعض ایسے علاقے ان کے علم میں لائے گئے ہیں جہاں خشک خوراک کی فوری ضرورت ہے۔ اگر جماعت کی طرف سے ایک ٹن خوراک (ایک ٹن قریباً ۲۸ من کا ہوتا ہے) دوسرے دن دوپہر تک فراہم کر دی جائے تو ہیلی کاپٹروں کے ذریعہ یہ ان گھرے ہوئے لوگوں تک پہنچائی جا سکتی ہے جو اب تک خوراک سے محروم ہیں۔ یہ گفتگو شام ۴ بجے کے قریب ہو رہی تھی۔

۲۸ من خوراک کا اتنے قلیل عرصے میں مہیا کرنا یوں بھی ایک دقت طلب امر تھا۔ پھر اس کو چھوٹے چھوٹے پلاسٹک کے اور پھر بعد میں کپڑے کے تھیلوں میں بند کرنا ایک محال بات تھی لیکن ہمارے نوجوانوں کے عزم اور حوصلہ کے آگے سب باتیں ہیچ تھیں۔ انہوں نے فوراً اس کو منظور کر لیا۔ اور اپنے قائد چوہدری منور احمد صاحب کاہلوں کی سرکردگی میں راتوں رات تیاری کر کے وقت مقررہ کے اندر مطلوبہ خوراک پہلے پلاسٹک اور پھر کپڑے کے تھیلوں میں بند کر کے حکام ضلع کے حوالے کر دی۔

مشکل ترین مقام پر امدادی کیمپ

معاملہ یہیں پر ختم نہیں ہو جاتا۔ ابھی ایک اور سخت امتحان میں سے نوجوانان احمدیت کو گزرنا تھا۔ الحمد للہ کہ اس کڑے امتحان میں بھی انہوں نے شاندار کامیابی حاصل کی۔

ہمارے نمائندے کی اطلاعات کے مطابق ملتان سے ۲۸ میل دور بندا رلیف ہاؤس کے قریب سینکڑوں سیلاب زدہ بھائی پناہ لئے ہوئے تھے۔ ان کے کھانے کا کوئی انتظام موجود نہ تھا۔ اور نہ ہی کسی تنظیم کو وہاں تک پہنچنے کا حوصلہ ہوا تھا۔ ہر ایک نے اس کو بھاری پتھر سمجھا اور چوم کر چھوڑ دیا۔ ڈپٹی کمشنر صاحب ملتان نے جماعت احمدیہ سے اس خواہش کا اظہار کیا کہ اس علاقے میں کسی اور تنظیم کا جانا مشکل ہے اس لئے خدام الاحمدیہ وہاں اپنا کیمپ لگا کر ان لوگوں کو خوراک مہیا کرے

ہمارے نمائندے نے جب اس علاقے میں جا کر دیکھا تو اس حیرت انگیز حقیقت کا انکشاف ہوا کہ اس جگہ تک پہنچنے کے لئے صرف ۱۲ میل تک پختہ سڑک ہے باقی سولہ میل کچا راستہ ہے یہ کچا راستہ بھی ایسا راستہ ہے کہ اس پر میلوں تپتی ہوئی ریت نما مٹی جس میں سے دھوپ کی تیزی سے آگ سی نکل رہی ہوتی ہے موجود ہے اور ایک لمبا فاصلہ گندی اور لیس دار کیچڑ میں سے گزر کر طے کرنا پڑتا ہے۔

یہ تھی وہ جگہ جہاں جماعت احمدیہ کو کیمپ لگانے کی دعوت دی گئی تھی امیر صاحب ضلع کی مقرر کردہ فلڈ ریلیف کمیٹی ڈاکٹر شفیق سہگل صاحب کی نگرانی میں پہلے ہی اس سارے علاقے کا سروے کر چکی تھی اور یہ تمام مشکلات اس کے سامنے تھیں۔ لیکن نوجوانوں کے عزم حوصلہ اور خدمت کی بے پناہ لگن نے یہ گوارہ نہ کیا کہ وہ خدمت کے اس نادر موقع کو ہاتھ سے جانے دیں۔ انہوں نے فوراً اس کو منظور کر لیا اور ہمت اور استقلال کے پیکر شام سے پہلے پہلے مقررہ جگہ پر پہنچ گئے اور اپنا کیمپ قائم کر کے فوراً ہی خدمت میں مصروف ہو گئے۔ وہاں آنے جانے کے لئے وسائل نہ ہونے کی وجہ سے خدام کو روزانہ سائیکلوں پر ۵۶ میل کا یہ دشوار گزار راستہ طے کرنا پڑتا۔ اس طرح انہوں نے اپنے ۵۴۰۰ بھائیوں کو متواتر ۹ دن تک بھوک کے عذاب سے نجات دلائی۔ اس کے علاوہ ۵۲۵ افراد کو طبی امداد بہم پہنچائی۔

یہ امر خاص طور پر قابل ذکر ہے کہ مجلس خدام الاحمدیہ ہی وہ واحد تنظیم تھی جو اتنی دور جا کر اور اتنے دشوار گزار مراحل طے کر کے اپنے مصیبت زدہ بھائیوں کی خدمت کر رہی تھی۔ اور یہ خدمت شرف انسانیت کو ملحوظ رکھتے ہوئے اس طرح کی جا رہی تھی کہ جو خاندان جہاں بیٹھا ہوا ہے وہیں اس کے سب افراد کے لئے کھانا پہنچایا جاتا کسی کو خود آن کر مانگنے کی ضرورت نہیں تھی

اسی بے لوث خدمت کا اثر تھا کہ جب کچھ لوگوں نے وہاں شرارت کرنا چاہی تو مقامی لوگوں نے ہی ان کی مخالفت کی اور شرارتی عنصر کو منہ کی کھانی پڑی۔

خدمت کے میدان میں ایک اور قدم

جماعت احمدیہ ملتان نے اسی پر بس نہیں کیا۔ بلکہ خدمت کے میدان میں اس سے بھی آگے ایک قدم اُٹھایا۔ خدام نے ملتان سے ۵۰ میل دور جا کر پنجانی کے مقام پر اپنا ایک اور کیمپ کھول دیا جہاں دُنیا پور اور اس کے نواح کی مجالس خدام الاحمدیہ کے مجاہد خدمت کے لئے موجود رہتے ہیں۔ مقامی طور پر انہوں نے ۸ من آٹا اور گندم تقسیم کی ہے جماعت احمدیہ ملتان نے مقامی حکام کی درخواست پر مزید ایک سو من گندم اور آٹا وہاں بھجوا دیا ہے جس کی تقسیم جاری ہے اس کے علاوہ دالیں کپڑے اور ادویات بھی بڑی مقدار میں تقسیم کی جا رہی ہیں۔

احمدی نوجوانوں نے جس خلوص محنت اور جانفشانی سے سیلاب زدگان کی امداد کی ہے اس کی ایک مثال یہ دیکھنے میں آئی کہ رات دس بجے یہاں یہ اطلاع ملی کہ ملتان سے ۴۷ میل دور پنجانی کے مقام پر ایک جگہ ایک خاندان مقیم ہے اس کو فوری خطرے سے آگاہ کرنا ضروری ہے۔

اطلاع ملتے ہی قائد ضلع ملتان ملک فاروق احمد صاحب کھوکھر ایک خادم کو ہمراہ لے کر اس طرف روانہ ہو گئے اور رات کے بارہ بجے وہاں پہنچ کر ان کو خطرے سے آگاہ کیا اور تین بجے رات ملتان واپس آ گئے

یہ امر قابل ذکر ہے کہ جب یہ اطلاع ملی اس وقت سیلاب کا پانی ملتان شہر کی طرف رُخ کر رہا تھا اور خطرے کے پیش نظر ملتان کی کالونیوں کو خالی کرانے کا حکم دے دیا گیا تھا اور ان خدام کے اپنے مکان بھی اس کی زد میں تھے۔ لیکن خدمت کرنے کی لگن اور کچھ کر گزرنے کے جذبہ نے ہمارے نوجوانوں میں ایسی روح پیدا کر دی ہے کہ وہ اپنے بیوی بچوں کو خطرے کی حالت میں اللہ تعالیٰ کے رحم و کرم پر چھوڑ کر خود اس کی مخلوق کی خدمت کے لئے دیوانہ وار نکل جاتے ہیں۔

درخواست دعا

مکرم رانا مبارک احمد صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ بہاولپور جو کہ نہایت مخلص خادم سلسلہ ہیں ان دنوں ایک حادثہ میں زخمی ہونے کی وجہ سے بیمار ہیں۔ ان کے دائیں بازو پر تین جگہ فریکچر آ گئے ہیں۔

احباب سلسلہ سے درخواست ہے کہ ان کی کامل صحت یابی کے لئے دعا فرمائیں۔

(ناظر بیت المال آمد)

حضور ایدہ اللہ کا سفر یورپ بقیہ ص ۲

شکیل صاحب کے ہال سے روانہ ہو کر حضور شام کو ساڑھے دس بجے واپس مسجد میں پہنچ گئے۔

حضور کی صحت پر گرمی کی وجہ سے ناخوشگوار اثر پڑا ہے حضور تمام احباب جماعت کو السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کہنے کے لئے ارشاد فرماتے ہیں اور دعا کی تاکید فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ پاکستان میں آنے والے حالیہ سیلاب کی تباہ کاریوں اور ان کے مضر اثرات سے ملک اور اہل ملک کو محفوظ رکھے اور تبلیغ اسلام کے عالمی جہاد میں جس کا بیڑا جماعت نے اٹھایا ہوا ہے برکت ڈالے۔ آمین۔

(محمد علی)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴